زہراء(س) آکادمی
تعلیمی، تربیتی و تحقیقی ادارہ
الذی علم بالقلم
Serving Ummah
Since 1408 A.H.

ہفتۂ ولایت و امامت

(۱۸ذی الحجہ "عید غدیر" تا ۲۴ ذی الحجہ "عید مباہلہ")

۱۸ذی الحجہ "عید غدیر"

ذی الحجہ کا اٹھارہواں دن اللہ کی عظیم ترین عید ہے اور آل محمد علیہم السلام کے لئے عظیم ترین عیدوں میں سے ہے۔ پروردگار عالم نے ہر پیغمبر کے لئے اس دن کو عید قرار دیا ہے اور محترم بنایا ہے اور آسمانوں پر اس دن کا نام روزِ "عید موعود" اور زمین پر روزِ "میثاق ماخوذ" اور "جمع مشہود" قرار دیا ہے۔ اس دن کے چند اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھے جو ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حدیث میں ہے کہ یہ روزہ دنیا کی عمر کے روزہ کے برابر ہے اور سو حج اور سو عمرہ کے برابر ہے۔

(۲) غسل کرے جو سنت مؤکدہ ہے۔

(۳) اس دن کا بہترین عمل زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہے۔ مناسب ہے کہ انسان جہاں کہیں بھی ہو کوشش کرے کہ خود کو قبر مطہر امیر المومنین علیہ السلام تک پہنچا دے۔ آج کے دن جو زیارات پڑھی جاتی ہیں ان میں سے ایک زیارت امین اللہ ہے جسے دور اور نزدیک سے پڑھا جاسکتا ہے (رجوع کریں صفحہ 732)۔

(۴) اقبال میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب روزِ عید غدیر امیر المومنین علیہ السلام کی قبر کے پاس ہو تو قبر کے قریب جائے، نماز اور دعا کے بعد اور اگر دوسرے شہر میں ہو تو اشارہ کرے آپ کی قبر کی طرف نماز و دعا کے بعد اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَ اَخِيْ نَبِيِّكَ، وَ وَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ،

خدایا درود بھیج اپنے ولی اور اپنے نبیؐ کے بھائی اور وزیر و حبیب و خلیل پر

وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ، وَوَصِيِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ، وَخَالِصَتِهٖ

اور ان کے راز کے مرکز اور ان کے خاندان کے بہترین شخص اور ان کے وصی، منتخب، خالص،

وَ اَمِیْنِہٖ وَ وَلِیِّہٖ، وَ اَشْرَفِ عِتْرَتِہِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ، وَ اَبِیْ ذُرِّیَّتِہٖ وَ بَابِ

امین اور ولی اور شریف ترین عترت پر جو ان پر ایمان لائے اور ان کی ذرّیت کے باپ اور ان کی

حِکْمَتِہٖ، وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِہٖ، وَ الدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ، وَ الْمَاضِیْ عَلٰی

حکمت کے دروازہ پر اور ان کی حجت کے ساتھ بولنے والے پر اور ان کی شریعت کی طرف دعوت دینے والے پر اور ان کی سنت پر

سُنَّتِہٖ، وَ خَلِیْفَتِہٖ عَلٰی اُمَّتِہٖ، سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ، وَ

چلنے والے پر اور ان کی اُمت پر ان کے خلیفہ پر جو مسلمانوں کے سردار اور مومنوں کے امیر اور

قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ

نورانی چہرہ والوں کے قائد ہیں، اتنی بہترین صلوات جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر

وَ اَصْفِیَآئِكَ وَ اَوْصِیَاءِ اَنْبِیَآئِكَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ

اور اپنے منتخب بندوں پر اور اپنے انبیاء کے اوصیاء پر بھیجی ہے، خدایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اُنہوں نے وہ سب پہنچا دیا جو

نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ مَا حُمِّلَ، وَ رَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ، وَ حَفِظَ مَا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے حوالہ کیا گیا تھا اور اس کی رعایت کی جس کی حفاظت چاہی گئی تھی اور جو امانت

اسْتُوْدِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَكَ، وَ حَرَّمَ حَرَامَكَ، وَ اَقَامَ اَحْكَامَكَ، وَ دَعَا

رکھی گئی تھی اس کی حفاظت کی، تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار دیا اور تیرے احکام کو قائم کیا اور

اِلٰی سَبِیْلِكَ، وَ وَالٰی اَوْلِیَآئَكَ وَ عَادٰی اَعْدَآئَكَ، وَ جَاھَدَ النَّاكِثِیْنَ

تیری راہ کی طرف بلایا اور تیرے دوستوں کے دوست رہے اور تیرے دشمنوں کے دشمن رہے اور بیعت کے توڑنے والوں

عَنْ سَبِیْلِكَ، وَ الْقَاسِطِیْنَ وَ الْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

عدول کرنے والوں اور سرکشی کرنے والوں سے تیری راہ میں جنگ کی صبر و شکیبائی کے ساتھ،

مُقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ، لَا تَاْخُذُہٗ فِی اللّٰہِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِكَ الرِّضَا،

تیری طرف آتے ہوئے بغیر رُخ پھرائے ہوئے، اُنہوں نے کسی ملامت گر کی ملامت کی راہِ خدا میں پروانہ کی یہاں تک کہ وہ اس میں منزلِ رضا

وَ سَلَّمَ اِلَیْكَ الْقَضَآءَ، وَ عَبَدَكَ مُخْلِصًا، وَ نَصَحَ لَكَ مُجْتَھِدًا حَتّٰی اَتٰیہُ

تک پہنچے اور تیری طرف قضا کو حوالہ کردیا اور تیری خالص عبادت کی اور تیری راہ میں بے حد کوشش کے ساتھ نصیحت کی یہاں تک کہ

الْيَقِيْنُ، فَقَبَضْتَهُ اِلَيْكَ شَهِيْدًا سَعِيْدًا، وَلِيًّا تَقِيًّا، رَضِيًّا زَكِيًّا،

موت آگئی تو تو نے ان کی روح قبض کر لی، شہید، سعید، ولی، متقی، راضی بہ رضاء خدا، پاکیزہ،

هَادِيًا مَهْدِيًّا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

ہادی، مہدی ہونے کی حالت میں، خدایا درود بھیج محمدؐ پر اور ان پر وہ بہترین درود جو تو نے اپنے

اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ، يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

کسی نبی پر بھیجا ہے اور اپنے کسی منتخب بندہ پر بھیجا ہے اے عالمین کے پروردگار۔

(۵) زوال کے قریب دو رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں جا کر سو مرتبہ شکر خدا ادا کرے۔ پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَاَنَّكَ وَاحِدٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد ہے، تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و

اَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا

یکتا اور بے نیاز ہے، نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، يَامَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ،

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو، اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے

كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ، بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ اَهْلِ

جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل وکرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دعا

اِجَابَتِكَ، وَاَهْلِ دِيْنِكَ وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنِيْ لِذٰلِكَ فِيْ مُبْتَدَءِ

قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے

خَلْقِيْ، تَفَضُّلًا مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُوْدًا، ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا،

آغاز سے ہی اس کی توفیق عطا کی ، اپنے فضل و کرم اور جود و عطا سے، پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر

وَالْجُوْدَ جُوْدًا، وَالْكَرَمَ كَرَمًا، رَاْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً، اِلٰى اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ

مہربانی پر مہربانی، عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے

الْعَهْدَ لِي تَجْدِيدًا بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقِي، وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا نَاسِيًا

عہد کی، جب میری نئی پیدائش ہوئی، پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا، بھولنے والا

سَاهِيًا غَافِلًا، فَأَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَّرْتَنِي ذٰلِكَ، وَمَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ،

اور بے دھیان بے خبر تھا، تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا

وَهَدَيْتَنِي لَهُ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَنْ تُتِمَّ

اوراس کی طرف میری رہنمائی کی، پس اے میرے معبود، اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس عہد کو انجام

لِي ذٰلِكَ، وَلَا تَسْلُبَنِيهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِي عَلٰى ذٰلِكَ، وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ،

تک پہنچائے، اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو

فَإِنَّكَ أَحَقُّ الْمُنْعِمِينَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ، اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے، اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی

وَأَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ،

اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے، تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب، تیری ہی طرف

آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

واپسی ہے، ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد پر، خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر

وَصَدَّقْنَا وَأَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مُوَالَاةِ مَوْلَانَا

قبول کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے، مان لیا اور ہم نے رسولؐ کی پیروی کی اپنے اور

وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَخِي

مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابی طالبؑ ہیں جو اللہ کے بندے اور

رَسُولِهِ، وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهِ، اَلْمُؤَيِّدِ بِهِ نَبِيَّهُ

اس کے رسول کے بھائی، سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں، ان کے ذریعے خدا کے نبی

وَدِينَهُ الْحَقَّ الْمُبِينَ، عَلَمًا لِدِينِ اللّٰهِ، وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَعَيْبَةَ غَيْبِ

اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی، وہ اللہ کے دین کے پرچم، اس کے علم کے خزینہ دار، اس کے غیبی علوم کا گنجینہ

اللّٰہِ، وَمَوْضِعَ سِرِّ اللّٰہِ، وَاَمِیْنَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ، وَشَاھِدَہٗ فِیْ بَرِیَّتِہٖ، اَللّٰھُمَّ

اور اسکے راز دار ہیں ، وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں، اے اللہ!

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ، اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا،

اے ہمارے رب یقیناً ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا، وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا، وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ،

اپنے رب پر، اب ہمارے گناہوں کو بخش دے، ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِکَ، وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، اِنَّکَ لَا

اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا، بے شک تو

تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ، فَاِنَّا یَا رَبَّنَا بِمَنِّکَ وَلُطْفِکَ اَجَبْنَا دَاعِیَکَ، وَاتَّبَعْنَا

وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی، تیرے

الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاہُ، وَصَدَّقْنَا مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ، وَکَفَرْنَا بِالْجِبْتِ

رسولؐ کی پیروی کی، اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت

وَالطَّاغُوْتِ، فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّیْنَا، وَاحْشُرْنَا مَعَ اَئِمَّتِنَا، فَاِنَّا بِھِمْ

اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا، پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہؑ کے ساتھ اٹھانا کہ ہم

مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ، وَلَھُمْ مُسَلِّمُوْنَ، اٰمَنَّا بِسِرِّھِمْ وَعَلَانِیَتِھِمْ، وَ

ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں، ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر،

شَاھِدِھِمْ وَغَائِبِھِمْ، وَحَیِّھِمْ وَمَیِّتِھِمْ، وَرَضِیْنَا بِھِمْ اَئِمَّۃً

ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام، پیشوا

وَقَادَۃً وَسَادَۃً، وَحَسْبُنَا بِھِمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اللّٰہِ دُوْنَ خَلْقِہٖ لَا

اور سردار ہیں اور ہمیں وہ کافی ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان، ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں

نَبْتَغِیْ بِھِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِھِمْ وَلِیْجَۃً، وَبَرِئْنَا اِلَی اللّٰہِ مِنْ

چاہتے، اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں ،اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی کا اظہار کرتے ہیں جو

كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا، مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ،

ائمہ طاہرینؑ کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین، جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں

وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ، وَالْأَوْثَانِ الْأَرْبَعَةِ، وَأَشْيَاعِهِمْ

ہر بت کا نیز ہر دور میں شیطان سے، چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے

وَأَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ

اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو، جنوں اور انسانوں میں سے، زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں

إِلَىٰ آخِرِهِ، اَللَّهُمَّ إِنَّا نُشْهِدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمدؐ و آل محمدؐ تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا، وَدِينُنَا مَا دَانُوا بِهِ، مَا

کرے، ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو انکا دین تھا، انکا قول ہی

قَالُوا بِهِ قُلْنَا، وَمَا دَانُوا بِهِ دِنَّا، وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا، وَمَنْ وَالَوْا

ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے، جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت، جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت، جس سے

وَالَيْنَا وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّؤُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا،

ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی، جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت، جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں، جس کے لئے وہ طالب رحمت

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا

اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں، ہم ایمان لائے، تسلیم کیا اور راضی ہوئے، اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں

مَوَالِيَنَا، صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ، اَللَّهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ، وَلَا تَسْلُبْنَاهُ،

ان پر خدا کی رحمت ہو، اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا

وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَأَحْيِنَا مَا

مستقل طریقہ اور روش بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے، جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ

أَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَأَمِتْنَا إِذَا أَمَتَّنَا عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّدٍ أَئِمَّتُنَا، فَبِهِمْ نَأْتَمُّ،

رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے امام و پیشوا ہوں، ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو

وَإِيَّاهُمْ نُوَالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللهِ نُعَادِي، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا

دوست رکھتے ہوں، ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے، ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا

وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ، فَإِنَّا بِذٰلِكَ رَاضُونَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

وآخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربین میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ شُكْرًا لِلّٰهِ کہے۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اس شخص کا ثواب رکھتا ہے جو روزِ عید رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب رہا ہو اور ولایت پر ان کی بیعت کی ہو۔

(۶) غسل کرے اور زوال سے آدھے گھنٹہ قبل دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور دس مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے جو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور دنیا وآخرت کی حاجتوں کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے۔

(۷) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَ الشَّأْنِ وَالْقَدْرِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے ولی علی علیہ السلام کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے

الَّذِي خَصَصْتَهُمَا بِهِ دُونَ خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَأَنْ تَبْدَأَ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا، یہ کہ محمد و علی علیہما السلام پر رحمت فرما اور یہ کہ

بِهِمَا فِي كُلِّ خَيْرٍ عَاجِلٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَئِمَّةِ

ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما، اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر جو امام

الْقَادَةِ، وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ، وَ

رہبر، داعی حق اور سردار ہیں، وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں

سَاسَةِ الْعِبَادِ، وَ أَرْكَانِ الْبِلَادِ، وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ

وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں، وہ ناقہ صالح کی مانند اور کشتی نوحؑ کی مثل ہیں جو

النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی، اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

خُزَّانِ عِلْمِكَ، وَ اَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ، وَ دَعَآئِمِ دِيْنِكَ، وَمَعَادِنِ

جو تیرے علم کے خزانے، تیری توحید کے عمود و ستون، تیرے دین کے سہارے، تیرے احسان و کرم کی کانیں

كَرَامَتِكَ، وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، اَلْاَتْقِيَآءِ

تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے، تیری مخلوق میں سے پسندیدہ، پرہیزگار

الْاَنْقِيَآءِ النُّجَبَآءِ الْاَبْرَارِ، وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ، مَنْ اَتَاهُ نَجَا

پاکیزہ، بزرگوار، نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جس کے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا

وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِيْنَ

جس نے انکار کیا تباہ ہوا، اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ

اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَ ذَوِى الْقُرْبَى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ

تو نے ان سے سوال کرنے کا حکم دیا، وہ وہی اقرباءِ پیغمبرؐ ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا، ان کا حق

حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ آثَارَهُمْ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا، اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرُوْا بِطَاعَتِكَ وَ نَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوْا

محمدؐ و آل محمدؐ پر جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا، تیری نافرمانی سے روکا اور

عِبَادَكَ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی، اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمدؐ کے جو تیرے نبیؐ

وَنَجِيْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَمِيْنِكَ، وَ رَسُوْلِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَ بِحَقِّ اَمِيْرِ

تیرے چنے ہوئے، تیرے پسند کیے ہوئے، تیرے امانتدار اور تیری مخلوق کی طرف تیرے رسولؐ ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ

المومنینؑ، اہل دین کے سردار، نیکوکار لوگوں کے پیشوا، وصی رسول، وفادار

وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ

سب سے بڑے تصدیق کرنے والے، حق وباطل میں فرق کرنیوالے، تیری گواہی دینے والے

وَالدَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ، وَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِكَ، لَمْ تَأْخُذْهُ

تیری طرف رہنمائی کرنیوالے، تیرے حکم کو نافذ کرنے والے، تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں

فِيْكَ لَوْمَةُ لَآئِمٍ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ هٰذَا

کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی، یہ کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن

الْيَوْمِ الَّذِيْ عَقَدْتَ فِيْهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِيْ اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ

میں جس میں تو نے اپنے ولی کے عہدۂ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل

لَهُمُ الدِّيْنَ مِنَ الْعَارِفِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَالْمُقِرِّيْنَ بِفَضْلِهٖ مِنْ عُتَقَآئِكَ

کیا جو اس کی حرمت سے واقف اوراس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد

وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا تُشْمِتْ بِيْ حَاسِدِي النِّعَمِ، اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر، اے معبود! جیسے تو نے

جَعَلْتَهٗ عِيْدَكَ الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهٗ فِي السَّمَآءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ، وَفِي

اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا، آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور

الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْؤُوْلِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

زمین میں اسے روزِ میثاق بنایا جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَقْرِرْ بِهٖ عُيُوْنَنَا وَاجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ

و آل محمدؐ پر اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر، اس سے ہمیں متحد کر دے،

هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَلْحَمْدُ

ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکرادا کرنے والے بنادے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ وَكَرَّمَنَا بِهٖ

اللہ کے لئے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا، اس کی حرمت سے با خبر کیا، اس سے ہمیں عزت دی

وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ، وَ هَدَانَا بِنُوْرِهٖ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ،

اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی، اے اللہ کے رسولؐ اے مؤمنوں کے امیرؑ

عَلَيْكُمَا وَعَلٰى عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ

آپ دونوں پر، آپ کے اہل بیتؑ پر اور آپ کے محبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ بِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَ

شب و روز کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے میں متوجہ ہوا آپؑ کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول،

قَضَاۤءِ حَوَاۤئِجِيْ وَ تَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

حاجتوں کے پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے، اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا

کے واسطے سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت

الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ فَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِكَ لِاِطْفَاۤءِ نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا

کر اور جو اس کے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا ہے، لیکن خدا کو یہ منظور نہیں

اَنْ يُتِمَّ نُوْرَهٗ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ اكْشِفْ

وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا، اے معبود! اپنے نبی محمدؐ کے اہل بیتؑ کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل

عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْكُرُبَاتِ، اَللّٰهُمَّ امْلَاءِ الْاَرْضَ بِهِمْ

دور کردے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کردے، اے اللہ ! اس زمین کو ان کے ذریعے

عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ،

عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم و ستم سے بھری ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے،

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(۸) جب مومن سے ملاقات کرے تو اس طرح تہنیت ادا کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِیْنَ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ،

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیرالمومنینؑ کی اور ان کے بعد ائمہ علیہم السلام کی ولایت و امانت کو ماننے

وَالْاَئِمَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

والوں میں سے قرار دیا ہے۔

اور یہ بھی پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْیَوْمِ، وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِیْنَ بِعَهْدِهٖ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا

اِلَیْنَا، وَمِیْثَاقِهِ الَّذِیْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ، وَالْقُوَّامِ

بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمومنینؑ اپنے والیان امر اور

بِقِسْطِهٖ، وَلَمْ یَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِیْنَ وَالْمُكَذِّبِیْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ۔

عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا۔

(۹) اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ كَمَالَ دِیْنِهٖ وَتَمَامَ نِعْمَتِهٖ، بِوِلَایَةِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔